سوال

کیا بیوی کی خالہ اور پھوپھی محرمات ابدیہ میں شامل ہیں؟

جواب

لحمد للہ.

ہ اور پھوپھی خاوند کے لیے ایسی رشتہ دار نہیں ہیں جن سے نکاح نہیں ہو سکتا، یہ بھی اس کے لیے اجنبی عورتوں جیسی ہی ہیں، لہذا ان میں سے کسی ایک کے ساتھ بھی خلوت نشینی نہیں کر سکتا، اور نہ ہی ان سے مصافحہ کر سکتا ہے ۔

الہ ، یا کسی عورت کے ساتھ اسی کی پھوپھی کے ساتھ بیک وقت نکاح کی ممانعت جیسے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (کسی عورت کو اس کی پھوپھی کے ساتھ ، اور کسی عورت کو اس کی خالہ کے ساتھ بیک وقت عقد نکاح میں جمع نہ کیا جائے ۔) اس کا یہ مُ

ر خالہ بھانجی ، پھوپھی اور بھتیجی کو ایک عقد میں جمع کرنے کی ممانعت کو اس کی اصل روح کے ساتھ نافذ نہ کرنے کی صورت میں شریعت کا اصل مقصد ہی فوت ہو جائے گا ، مثلاً بیوی کی پھوپھی یا خالہ سے پردہ نہ ہونے کی بنا پر ممکن ہے کہ مرد یا عورت ایک دوسرے کی طرف مائل ہو جائیں اور مرد اپنی بیوی کو طلاق

ائمی فتوی کمیٹی سے پوچھا گیا :

میری ایک لڑکی سے شادی ہوئی ہے اور اس کی پھوپھی بھی ہے یعنی میری اہلیہ کے والد کی بہن ، تو کیا وہ مجھ سے بغیر پردے کے بات کر سکتی ہیں اور کیا میں انہیں سلام کر سکتا ہوں ، یہ جائز ہے یا نہیں ؟

یا :

اشد

ن (17/436)

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

207193